



صدر جم۔ وری۔ کا سکرٹریٹ

نیپال کے عوام کی صنعت اور کامیابیوں پر بھارت کی ستائش

Posted On: 19 APR 2017 3:03PM by PIB Delhi

نتی دہ اپریل 19 صدر جم۔ وری۔ ند جناب پرنسپل مہر جی نے نیپال کی وفاقی ڈیموکریٹک جم۔ وری۔ کی صدر محترم۔ بدیا دیوی بھنڈاری کو کل راشٹریتی بھون میں استقبالیہ دیا۔ انہوں نے ان کے اعزاز میں کھانے کا بھی اہتمام کیا۔

نیپال کی صدر کا استقبال کرتے ہوئے، صدر جم۔ وری۔ نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ انہیں ملک کی پالی خاتون صدر کا استقبال کرنے کا موقع ملا۔ انہوں نے کہا کہ غیرملکی دورے کیلئے بھارت کو منتخب کرنا ایک قابل ستائش قدم ہے۔ صدر جم۔ وری۔ نے پچھلے سال نیپال کے اپنے حالیہ دورے اور وہ ان کے ساتھ اپنی ملاقات کو یاد کیا۔ انہوں نے نیپال کی صدر اور حکومت نیز عوام کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ان کے دورے کے دوران کافی گرم جوشی اور باوقار مہمان نوازی کا اہتمام کیا۔

صدر جم۔ وری۔ نے کہا کہ بھارت کو خوشی ہے کہ نیپال آئین پر عمل درآمد کے اہم کام میں مصروف ہے۔ انہوں نے نیپال کی اس بات کیلئے بھی تعریف کی کہ وہ ایک ترقی پسند اور سب کی شمولیت والے سیاسی ایجنڈے پر کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے نیپال کے ساتھ گہرے تاریخی اور روایتی تعلقات رہے ہیں۔ لمبے عرصے سے کھلی سرحد اور دونوں ملکوں کی طرف سے ایک دوسرے کے ساتھ قومی سلوک روا رکھنے سے ایک قربت ظاہر ہوتی ہے جو محض کچھ ہی ملکوں کے درمیان پائی جاتی ہے۔

بعد میں کھانے کی تقریب کے موقع پر اہتمام کیا گیا اور خیال کرتے ہوئے صدر جم۔ وری۔ نے کہا کہ عوام کے درمیان قریبی رشتوں اور بھارت اور نیپال کے درمیان تعاون جغرافیہ سے واضح ہے۔ تعلقات مشترک ثقافت اور تاریخ سے مالا مال ہے۔ بھارت اور نیپال دونوں ملکوں میں ایک کے بعد ایک حکومتوں اور رہنماؤں نے ایک لمبے عرصے سے وفاقی تعلقات کی پرورش کی ہے جو متحرک اور ایک دوسرے کو مالا مال بنانے کی شراکت داری ہے۔ ماسے قدرتی اور منطقی سمجھتے ہیں کہ دونوں پڑوسی ملک ایک منفر داور مثالی تعلقات کے حامل ہیں۔

رجم۔ وری۔ نے کہا کہ بھارت، نیپال کی سماجی و اقتصادی ترقی میں دلچسپی رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں یقین ہے کہ مارے دونوں ملکوں کی خوشحالی، حفاظت اور بہبود ایک دوسرے سے مربوط ہیں اور ایک دوسرے پر منحصر ہیں۔ بھارت نیپال کے عوام اور حکومت کی ترجیحات کے مطابق تمام تر ممکن حمایت دینے کا عہد بند ہے۔

آج ایک جم۔ وری اور کثیر آبادی والے ملکوں کے طور پر بھارت اور نیپال دونوں کی امنگیں ہیں کہ وہ زیادہ شرح ترقی حاصل کرے۔ دونوں ہی ملکوں کے لوگ دشت گردی کی ہر شکل میں خلاف ہیں۔ مارے لئے انتہائی اہم بات ہے کہ کوئی ملک ترقی اور خوشحالی کے راستے پر گامزن نہ ہو۔ ماسے مشترک مقاصد کی طرف گامزن رہتے ہوئے ایک دوسرے کے ساتھ قریبی تعاون کر رہے ہیں جس کے ثمر اور نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔

صدر جم۔ وری۔ نے کہا کہ نیپال امن، استحکام اور کثیر جماعتی جم۔ وری کی راہ میں ایک اہم مرحلے سے گزر رہا ہے۔ بھارت نے نیپال کے عوام کی صنعت اور کامیابیوں کو سراہا۔

صدر جم۔ وری۔ نے کہا کہ نیپال کی صدر کے دورے سے ہی موقع ملا ہے کہ ماسے خصوصی تعلقات کا اعادہ کریں اور اپنی کثیر جہتی شراکت داری کو مزید مالا مال بنانے کے طور طریقوں کی نشاندہی کریں۔ وہ بھارت کا ہی مصمم عہد پائیں گی کہ وہ نیپال کے ساتھ دوطرفہ تعاون اور دوستی چاہتا ہے۔ بھارت نے بھی چاہتا ہے کہ ایک دوسرے کے مفادات اور تنویش کے تین احترام اور حساسیت پر مبنی علاقائی اور ذیل علاقائی دوطرفہ تعاون کیا جائے۔ صدر جم۔ وری۔ نے کہا کہ ماسے ملکر اپنے پڑوسی ملکوں کے ساتھ اپنے متعلقہ عوام اور پورے خطے کیلئے ایک بہتر مستقبل بنانے کی غرض سے کام کر سکتے ہیں۔

اس عہد

Words-660

U-1934

(Release ID: 1488193) Visitor Counter : 2

